سوال

(24) غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو جانور بہ نیت نذر غیر خدا ذبح کیا جائے، اگرچہ بوقت ذبح بسم اللہ اللہ اکبر کہا' لیکن نیت نذر غیر خدا اور تقرب الی غیر اللہ کی ہے' اس جانور کا گوشت کھانا شرع میں حلال ہے یا نہیں؟ اور اس کے کرنے والے پر کای حکم ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نذر بغیر اللہ حرام قطعی ہے۔ اس لیے کہ نذر عبادت ہے التزام عبادت غیر لازمہ سے' اور عبادت غیر خدا کی حرام ہے۔ حق تعالیٰ فرماتا ہے

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ

اور بھی فرمایا ہے:

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ

اور ابن نجیم مصری نے بحر الرائق میں لکھا ہے

فهذا النذر باطل بالاجماع لوجوه منها انه نذر للمخلوق والنذر للمخلوق لايجوز لانه عبادة والعبادلا تكون للمخلوق ومنها ان المنذرله ميت' والميت لايملك ومنها انه ظن ان الميت يتصرف فى الامور دون ذلك كفرا انتهى

پس معلوم کرنا چاہیے کہ ذبح کرنا واسطے غیر خدا کے اور تقرب چاہنا اسی غیر خدا سے۔ اگرچہ وقت ذبح کے بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرے حرام ہے۔ اور گوشت اس کا نجس' اور ذابح اس کا مرتد ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ... ۱۷۳ سورة البقرة

امام فخر الدین رازی نے تحت آیۃ الکریمہ لکھا ہے:

قال ربیع بن انس ور بیع بن زید: یعنی ماذکر علیہ اسم غیراللہ وہذا القول اولی لانہ اشد مطابقۃ للفظ' قال العلماء لوان مسلما ذبح ذبیحۃ وقصد بذبحۃ التقرب الی غیراللہ صار مرتدا وذبیحتہ مرتد انتہی

مولانا شاہ عبدالعزیز تفسیر فتح العزیز میں فرماتے ہیں :

ہر کہ بذبح جانور تقرب الی اللہ نماید ملعون است ، خواہ دروقت ذبح نام خداگیر دیانے ، زیرکہ چوں شہرت دادکہ ایں جانور برائے فلانے است ذکرنام خداوقت ذبح فایدہ نہ کرو۔ چہ آں جانور منسوب بآں غیر گشت ، وخبثے درد پیدا گشت کہ زیادہ ازخبث مرداراست ' زیراکہ مرادربے ذکرنام خداجان دادہاست ، وجان جانورازاں غیر خداقراروادہ کشتہ اند وآں عین شرک است ' وہر گاہ ایں خبث دروے سرایت کردودیگر بذکرنام خدا حلال نمی گردد انتہی فتاوی اخراب میں مذکور ہے

وفی الذبح یشترط تجرید التسمیۃ مع قصد التقرب الی اللہ تعالیی وحدہ بالذبح۔فان فات قصدا لتعظیم للہ تعالیٰ فی الذبح بان قصد یہ التقرب مالی الآدمی لایحل وان ذکر التسمیۃ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص157

محدث فتویٰ